جنون

جنوں کا ذکر عام ہے
جنوں کا ایک نام ہے

فُسوں ہے تو جنون ہے
فُغاں ہے تو جنون ہے
جو بے خرد کھڑا ہوا تو کہہ دیا جنون ہے
جو سر پھرا بڑا ہوا تو کہہ دیا جنون ہے
جو زندگی کی بھیڑ میں الجھ گیا تو کہہ دیا
جو راستوں کی گرد میں بھٹک گیا تو کہہ دیا
مَیں بے خرد ہی ٹھیک ہوں
مجھے ذرا جنون ہے

https://emad-ahmad.com

جنون اس طرح نہیں
نہیں جنون یوں نہیں
جنوں فقط فُغاں نہیں
جنوں فقط فُسوں نہیں

جنوں تو امتحان ہے
بڑا کڑا ارہا سفر، یہ اس کا اک نشان ہے

مزاجِ زیست ہے وہ حوصلوں کو آزمائے گی
سو طے کرے کہ کونسا بشر کہاں تلک چلے
چُنے کہ کون تھک گرے، چُنے کہ کون پھر چلے
سفر کی ان صعوبتوں میں کس کا کیا مقام ہے
کہ کون تشنہ کام ہے کہ کس کے ہاتھ جام ہے

https://emad-ahmad.com/

جنوں بھی ایک جام ہے
شعورِ ذات کے لیے جنون انتظام ہے
جنوں خرد کی ضد نہیں
یہ آگہی کے راستے پہ منزلوں کے پاس کا مقام ہے

جنون سنگِ میل ہے
مقامِ عقل سے گزر گئے ہو، یہ دلیل ہے!
جہاں پہ ذات بٹ گئی ہو حوصلہ بچا نہ ہو
جنوں، وہاں بھی تھک کے گر نہ جائیں، یہ سبیل ہے!

https://emad-ahmad.com/